PUNJAB EXAMINATION COMMISSION
EXAMINATION 2019, GRADE - 8
URDU PART-A(ObjectiveType)

MODEL PAPER

Part- A:48 Marks, Part- B:52 Marks,Total:100 Marks

صرف ممتحن کے استعمال کے لیے

Student Name (In Capitals)	

Roll Number (In Figures)			-				-			

Total Marks MCQs	
Signature of Assistant	
Signature of Head Examiner	

For Official Use Only

Signature of Dy.Superintendent (CNIC):________________

عمومی ہدایات:

(۱) غور سے پڑھیں اور تمام سوالات حل کریں۔

(۲) ہر کثیر الانتخابی سوال کے صحیح جواب پر دائرہ لگائیں جیسا کہ مثال میں دکھایا گیا ہے۔

مثال: مچھر کی وجہ سے پھیلنے والی بیماری ہے:

(a) پولیو (b) خسرہ (c) ڈینگی (d) کانگو

(۳) لکھنے کے لیے کالی / نیلی روشنائی استعمال کریں۔ کچی پنسل کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

(۴) اگر کسی سوال میں ایک سے زیادہ جوابات کے گرد دائرہ لگایا گیا تو کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

کل وقت: 1 گھنٹہ 15 منٹ	اردو (حصہ الف) کثیر الانتخابی سوالات	کل نمبر: 48

ہدایات: اس حصہ میں بتیس (32) کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر 1۔ ''چائے بنائی گئی۔'' فعل معروف کے مطابق یہ جملہ ہے:

(a) امی جان نے چائے بنائی۔ (b) میں نے چائے پی۔ (c) تم چائے پیتے ہو۔ (d) چائے بن گئی ہے۔

سوال نمبر 2۔ مختلف معانی والے ہم شکل الفاظ کے درست استعمال کی مثال ہے:

(a) وہ گرتے گرتے بچا۔ (b) وہ کھاتے کھاتے تھک گئے۔ (c) تم بہت کھوئے کھوئے ہو۔ (d) گل نے باغ سے گل توڑا۔

سوال نمبر 3۔ ضمانت دینے والا کہلاتا ہے:

(a) ضامن (b) ضعیف (c) ضیغم (d) ضدی

سوال نمبر 4۔ کسی کے ساتھ تعلق بہت گہرا ہو لیکن وہ لمبے عرصے کے بعد ملنے آئے تو ایسے شخص کے لیے کہا جاتا ہے:

(a) چراغ سحری ہونا (b) عملی جامہ پہنانا (c) عید کا چاند ہونا (d) حق ادا کرنا

سوال نمبر 5۔ محاورے کے لحاظ سے درست جواب کی نشان دہی کریں: اس کی دلیلوں کے سامنے تمھاری دال ۔۔۔ نظر نہیں آتی۔

(a) پکتی (b) گلتی (c) بنتی (d) بٹتی

سوال نمبر 6۔ اس نے ڈرتے ڈرتے اپنے باپ کے سامنے اپنی چھوٹی سی غلطی کا اقرار کر لیا تو باپ کو اس پر پیار آ گیا اور اسے کچھ نہ کہا، سچ کہتے ہیں:

(a) چور چوری سے جائے ہیرا پھیری سے نہ جائے (b) بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی

(c) سانچ کو آنچ نہیں (d) جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے

سوال نمبر 7۔ الفاظ کی کس فہرست کے ساتھ سابقہ ''بے'' لگے گا؟

(a) نور، ایمان، ضمیر (b) مراد، ہنر، نیک (c) ماہر، نصیب، خط (d) معلوم، ضمیر، ہوا

سوال نمبر 8۔ الفاظ کی ردیف وار ترتیب ہے:

(a) یار، رفیق، قناعت، تربیت (b) رفیق، یار، قناعت، تربیت (c) قناعت، رفیق، تربیت، یار (d) رفیق، قناعت، یار، تربیت

سوال نمبر 9۔ ''دیوار بنائی گئی''، فعل معروف کے مطابق یہ جملہ ہوگا:

(a) دیوار بنائی گئی ہوگی۔ (b) دیوار بنائی گئی ہے۔ (c) دیوار بنائی گئی تھی۔ (d) معمار نے دیوار بنائی۔

سوال نمبر 10۔ زیادہ باتیں کرنے والا کہلاتا ہے:

(a) بے کار (b) بھکاری (c) نادان (d) باتونی

سوال نمبر 11۔ الفاظ کی کس فہرست کے ساتھ لاحقہ ''پوش'' لگے گا؟

(a) میز، ہوش، یقین (b) تعلق، خطا، راحت (c) سبز، اختیار، پسند (d) نقاب، میز، سبز

سوال نمبر 12۔ الفاظ کی ردیف وار ترتیب ہے:

(a) ذکر، کاغذ، رقم، مال (b) کاغذ، ذکر، رقم، مال (c) رقم، کاغذ، ذکر، مال (d) مال، کاغذ، ذکر، رقم

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر **16،15،14،13** اور **17** کا جواب دیں۔

یہ ہر آدمی کے مزاج اور ذوق پر منحصر ہے کہ کس کے لیے کون سی بات فرحت بخش ہے لیکن اتنی بات طے ہے کہ تفریح صحت کے لیے، بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ تروتازہ ہو کر مستعدی سے کام کرنے کے لیے بھی تفریح ضروری ہے۔ آپ تفریح کے لیے جس کام کو چاہے منتخب کریں لیکن انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ کام صحیح معنوں میں آپ کو فائدہ پہنچانے والا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ آپ جس کام کو راحت بخش سمجھ رہے ہوں، وہی آپ کے لیے مضر ہو، مثلاً کھیل کود کے کام عام طور پر تفریح کے کام ہیں، لیکن اگر آپ انتہائی گرمی کے دنوں میں کرکٹ اور فٹ بال وغیرہ کھیلیں گے تو بیمار پڑ جائیں گے۔ اسی طرح دور دراز کے کسی پہاڑی مقام کی سیر سے بھی تفریح کی لذت حاصل ہوتی ہے لیکن اگر سفر کے اخراجات پورے کرنے کے لیے پیسے نہ ہوں تو پھر قرض لینا پڑے گا۔ ایسی تفریح آپ کے لیے بعد میں پریشانی کا سبب بن سکتی ہے۔

سوال نمبر 13۔ عبارت کے مطابق صحت کے لیے بہت ضروری ہے:

(a) دولت (b) راحت (c) تفریح (d) طاقت

سوال نمبر 14۔ ''مستعدی سے کام کرنے کے لیے بھی تفریح ضروری ہے۔''اس جملے میں ''مستعدی'' سے مراد ہے:

(a) آہستگی (b) صفائی (c) سستی (d) چستی

سوال نمبر 15۔ عبارت کے مطابق کس موسم میں کرکٹ کھیلنا بیماری کا سبب بن سکتا ہے؟

(a) گرما (b) سرما (c) برسات (d) خزاں

سوال نمبر 16۔ عبارت کے مطابق تفریح کے لیے قرض لینے سے بعد میں ہو سکتی ہے:

(a) خوشی (b) پریشانی (c) تسکین (d) راحت

سوال نمبر 17۔ اس عبارت کا مناسب عنوان ہے:

(a) کھیل برائے تفریح (b) صحت کے مسائل (c) پہاڑی مقام کی سیر (d) تفریح کا انتخاب

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر 21,20,19,18 اور 22 کا جواب دیں۔

گلاب اپنی آپ بیتی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میں ایک خزاں زدہ پھول ہوں۔ابتدا میں میری خوب صورتی تمام پھولوں سے منفرد تھی۔ہوا یہ کہ میں ایک سکول کے باغیچے میں ایک صحت مند پودے پر نمودار ہوا۔میری رنگت،تازگی اور خوش بو باقی پھولوں سے بہتر جب کہ شکل سب سے نمایاں تھی۔تمام پرندے میری خوب صورتی پر رشک کرتے تھے اور تمام طلبہ بھی مجھے پیار کی نظر سے دیکھتے تھے۔اس صورتِ حال کو دیکھ کر میں غرور میں آ گیا۔یہی میری سب سے بڑی غلطی تھی کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو غرور زیب نہیں دیتا۔میرے زوال کے دن شروع ہو گئے۔آٹھویں جماعت کی ایک طالبہ نے مجھے بڑی بے دردی سے پودے سے توڑا اور اپنے جُوڑے میں سجا لیا۔مجھے پہلے تو بہت تکلیف ہوئی مگر جب باقی طالبات نے مجھے اس کے جوڑے میں پسند کیا تو مجھے کچھ تسلی ہوئی۔میں کچھ دیر تک تو مطمئن رہا مگر پودے سے علیحدگی کی وجہ سے میں آہستہ آہستہ مرجھانے لگا۔جب میری تازگی،رنگت،شکل اور خوش بو ماند پڑ گئی تو اس لڑکی نے نہایت بے دردی سے مجھے اپنی کتاب میں بند کر دیا۔ایک طرف تو میرا دم گھٹ گیا تو دوسری طرف میری وجہ سے کتاب کی جلد اور اوراق خراب ہونے لگے۔ایک دن ٹیچر نے وہ کتاب کھولی تو اسے صورتِ حال کا علم ہوا۔اس نے تمام طلبہ کو پیار سے سمجھایا کہ پھول باغ کی زینت ہوتے ہیں۔انھیں توڑنا نہیں چاہیے اور انھیں اوراق میں رکھ کر کتابوں کو خراب نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 18۔ ''اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو غرور زیب نہیں دیتا۔''اس جملے میں ''زیب'' سے مراد ہے:

(a) برا لگنا (b) سجنا (c) چمکنا (d) دکھائی دینا

سوال نمبر 19۔ عبارت کے مطابق گلاب اپنی کس حالت کی وجہ سے اپنی کہانی سنا رہا ہے:

(a) تازہ (b) عجیب (c) دلکش (d) بوسیدہ

سوال نمبر 20۔ گلاب کے بقول،اس کے زوال کا سبب بنا:

(a) عجز (b) تکبّر (c) رشک (d) حسد

سوال نمبر 21۔ اس عبارت سے ہمیں سبق ملتا ہے:

(a) باغ کی سیر کا (b) شجر کاری کا (c) پھول سجانے کا (d) پھولوں کی حفاظت کا

سوال نمبر 22۔ عبارت کے مطابق پہلے پہل گلاب کی باقی پھولوں سے نمایاں ہونے کی وجہ تھی:

(a) شکل (b) خوش بو (c) رنگت (d) تازگی

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر 26,25,24,23 اور 27 کا جواب دیں۔

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں جماعت ہشتم کی طالب علم ہوں۔ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ ہمارے سکول کے واش رومز کے آگے مسلسل پانی کھڑا رہتا ہے۔ یہ پانی مچھر کی افزائش کا باعث بن سکتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ دیگر بیماریوں کے ساتھ ساتھ مچھروں کے ذریعے آج کل ڈینگی وائرس بھی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ جب کہ اس مہلک مرض سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ مہربانی فرما کر جلد از جلد اس پانی کے نکاس کا انتظام کیا جائے، تاکہ ڈینگی جیسی ممکنہ بیماریوں سے بچا جا سکے۔ شکریہ

سوال نمبر 23۔ عبارت کے مطابق درخواست دہندہ کا تعلق ہے:

(a) طالبات سے (b) والدین سے (c) ملازمین سے (d) اساتذہ سے

سوال نمبر 24۔ عبارت کے مطابق کس چیز کو دیکھ کر درخواست لکھی گئی؟

(a) بیماری (b) کھڑا پانی (c) گھاس (d) وائرس

سوال نمبر 25۔ ''مچھر کی افزائش کا باعث بن سکتا ہے۔'' اس جملے میں 'افزائش' سے مراد ہے:

(a) نشوونما (b) خوشی (c) موت (d) زندگی

سوال نمبر 26۔ ڈینگی وائرس کے پھیلنے کا سبب ہے، ایک خاص:

(a) بھڑ (b) مکڑی (c) مکھی (d) مچھر

سوال نمبر 27۔ عبارت کے مطابق درخواست کا مقصد ہے، سکول میں / سے:

(a) بیماریوں کا خاتمہ (b) جمع شدہ پانی کا نکاس (c) صفائی ستھرائی (d) مچھر مار مہم کا آغاز

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر 31,30,29,28 اور 32 کا جواب دیں۔

ستمبر ۱۹۶۵ء میں دشمن نے رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمارے ملک پر حملہ کر دیا اور کئی ایک سرحدی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ اس صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے پلاٹون کمانڈر نے چند جوانوں کو بلا کر کہا کہ دشمن نے ہماری اگلی چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے، اس لیے ہمیں شاید یہ چوکی بھی خالی کرنی پڑے۔ ایک جوان بولا: ''جناب دشمن کو روکنے کی کوئی تدبیر ہو سکتی ہے؟'' کمانڈر نے کہا: ''ہاں! اگر ہم میں سے کوئی جرأت و بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے بڑھے۔'' وہ جوان آگے بڑھنے کو تیار ہو گیا۔ کمانڈر نے اسے چھینی گئی چوکی دشمن سے واپس لینے کا ہدف دیا تو جوان نے کہا: ''میں دشمن سے اپنی چوکی خالی کرا کے ہی دم لوں گا۔'' یہ کہہ کر اس جوان نے اپنی سٹین گن اٹھائی، کمر کی پٹی سے دستی بم باندھے اور اپنے فوجی دستے کے ساتھ سلام کرتا ہوا نکل گیا۔ یہ جوان لانس نائیک لال حسین تھا جس نے نہ صرف دشمن ملک ہندوستان سے چھینی ہوئی پاکستانی چوکی خالی کرائی بلکہ دشمن کو میدان سے بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ اس لڑائی کے دوران دشمن کی ایک گولی ان کے جسم میں پیوست ہو گئی مگر وہ اسی حالت میں لڑتے رہے اور آخرِ کار شہید ہو گئے۔ حکومت کی طرف سے انھیں ان کی جرأت و بہادری پر ''تمغائے جرأت'' دیا گیا۔

سوال نمبر 28۔ ستمبر ۱۹۶۵ء میں کس ملک نے حملہ کیا؟

(a) افغانستان (b) ہندوستان (c) ایران (d) پاکستان

سوال نمبر 29۔ عبارت کے مطابق دشمن کی پیش قدمی روکنے کے لیے ضروری تھا:

(a) نفری بڑھانا (b) مورچوں پر ڈٹے رہنا (c) چھینی گئی چوکی کی واپسی (d) پیچھے ہٹنا

سوال نمبر 30۔ لانس نائیک لال حسین کس اسلحے کے ساتھ دشمن پر حملہ آور ہوا؟

(a) سٹین گن اور دستی بم (b) چاقو اور بندوق (c) پستول اور تلوار (d) بندوق اور پستول

سوال نمبر 31۔ ''جرأت'' کا ہم معنی لفظ ہے:

(a) لڑائی (b) خوف (c) بزدلی (d) بہادری

سوال نمبر 32۔ بہادری کا مظاہرہ کرنے پر لانس نائیک، لال حسین کو حکومت کی طرف سے دیا گیا:

(a) نشانِ حیدر (b) نشانِ امتیاز (c) تمغائے جرأت (d) ستارۂ بسالت